

34780 - کیا بعض علماء کے قول کے مطابق شوال کے چھ روزے مکروہ ہیں

سوال

رمضان المبارک کے بعد شوال کے چھ روزوں کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں؟
کیونکہ موطا میں امام مالک بن انس رحمہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے بعد شوال کے چھ روزوں کے بارہ میں کہا ہے: انہوں نے اہل علم اور اہل فقہ میں سے کسی کو بھی یہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اور نہ ہی مجھے سلف میں سے کسی کی طرف سے یہ پہنچا ہے، اور اہل علم یہ روزے رکھنا مکروہ سمجھتے تھے، اور اس کی بدعت سے ڈرتے تھے کہ رمضان کے ساتھ وہ چیز ملحق کی جائے جو رمضان میں شامل نہیں۔
یہ کلام موطا پہلی جلد (228) میں موجود ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ پورے سال کے روزے ہیں) مسند احمد (417 / 5) صحیح مسلم (822 / 2) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (2433) سنن ترمذی حدیث نمبر (1164)۔

مندرجہ بالا حدیث صحیح ہے اور اس میں یہ دلیل ہے کہ شوال کے چھ روزے رکھنا سنت ہے، اس حدیث پر امام شافعی، امام احمد، اور آئمہ کرام کی جماعت اور علماء کرام نے عمل کیا ہے، لہذا اس حدیث کے مقابلہ میں کسی عالم کی تعلیل بیان کرنا کہ کچھ علماء کرام نے اسے مکروہ جانا ہے کہ کہیں کوئی جاہل یہ نہ سمجھنے لگے کہ یہ بھی رمضان المبارک کے ہی روزے ہیں۔

یا اس گمان کا خدشہ ہے ہو کہ یہ روزے واجب ہیں، یا یہ کہنا کہ اسے یہ علم نہیں کہ پہلے علماء کرام میں سے کسی ایک نے یہ روزے نہیں رکھے، یہ سب کچھ گمان اور ظن ہی ہیں، جو کہ سنت صحیحہ کے مقابلہ میں نہیں لائے جاسکتے، اور بغیر دلیل والے کو دلیل والے پر مقدم نہیں کیا جاسکتا۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

والله اعلم .